فریضہءِ اِقامتِ

امتِ مسلم□ کی امتیازی حیثیت

امتِ مسلمہ کا مقصدِ وجود

اقامتِ دین کا مفہوم

پورا دین انسانی فرد اور معاشرہ پر

اس طرح غالب اور نافذ ہو جائے کہ

دور سے دیکھا اور پہچان لیا جائے

پورا ماحول قرآنی اور

پورا معاشرہ ایک متحرک

اصول و مقاصد کی اہمیت

01

جماعت کی زندگی اس بات پر موقوف ہے کہ اس کی نگاہ اپنے

02

مقصد پر نگاہ رکھنا اوراس پر جمے رہنا اس بات پرموقوف ہے کہ اس تک پہنچنے کے جو اصول ہیں انھیں یہ دل و جان سے عزیز رکھے

03

مقصد پر جمی رہے

مقصد سے عشق اور اصولوں پر یقین کا لازمی تقاضہ -- اجتماعی نظم

04

اگر کوئی اور نظام اس پر مسلط ہو تو وہ اس وقت تک چین سے نہ بیٹھے

مقصد فراموشی اور اس کے نتائج

اصولِ اسلام کی شرکت بیزاری

مقصد شناسی کا زوال

ابتدائی دور کے گذرنے کے بعد -----

مداہنت کی بیماری `

جب تک سیاسی اقتدار رہا ، اصولوں کے اعتبار سے مجموعی حیثیت سے خود فراموشی اور خودکشی کی راہ تو اختیار نہ کی مگر ان اصولوں کی جڑیں کھوکھلی ہوتی رہیں

سیاسی زوال کے بعد فکری زوال اس تیزی کے ساتھ آیا کہ یہ جماعت اپنے آپ کو بھول چکی ہے اس نے اپنا مقصد یاد

موجود صورتِ حال

ملت ب حیثیتِ جماعت اپن مقصد اور اپن اصولوں کو بھول چکی

ایک چھوٹی سی اقلیت ابھی خود فراموشی ک اس مقام تک نہیں پہنچی

لیکن

، اپن مقصد ، نصب العین اور اصول کو جانتی

"خاموش مصالحت" کی "پر امن" روش پر گامزن

"ارباب سیاست" کی طرف " " نہیں جانت ک

اپن آپ کو یہ سکہ "مذہبی مجنون" ہون کا الزام لگ

"دین میں آسانی رکھی گئی " " طاقت "

ی ذلت و خواری آخر کیوں ؟؟؟

سب کچھ

سی

آخر

ہیں

تو

مشرک، خدا

ک باغی،

توحید ک

منکر

مقابل

میں

ساری دنیا

کافر،

اللہ اور اس

ک

رسول ک

نام لیوا

توحید ک

تنہا

یہ ذلت و خواری آخر کیوں ؟؟؟

قوموں کے عروج و زوال کا فلسفہ
عروج و زوال میں دو قسم کے قوانین کارفرما
طبعی
اخلاقی
دینی]
اگر دونوں فریق نبردآزما ہوں تب فتح اس کی ہوگی جو
مادّی اعتبار سے زیادہ قوی ہو
اگر دونوں مادّی اعتبار سے مساوی ہوں تب فتح اس کی ہوگی جو اخلاقی اعتبار سے برتر ہو
اسی ضابطہ کے تحت امت مسلمہ کا
ابتدائی دور "عظمت و سربلندی" کا
13

نقمت بقدرِ رحمت کا قانون

جس گرو پر الل کا جتنا زیاد فضل و کرم اس ک دین و اخلاق کی بناء پر وتا اس کی ناشکری پر پکڑ بھی اتنی ی سخت وتی

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْــًٔـا قَلِيْلًا اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا

سور بنی اسرائیل ؛74

اپن محبوب ترین بند س ک ا گیا ک اگر تم کفار کی طرف ذرا بھی جھک تو تم دونوں ج انوں میں دو را

نقمت بقدرِ رحمت کا قانون

جس گروہ پر اللہ کا جتنا زیادہ فضل و کرم اس کے دین و اخلاق کی بناء پر ہوتا ہے اس کی ناشکری پر پکڑ بھی اتنی ہی سخت ہوتی ہے۔

يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا

الاحزاب-۳۰

ازواجِ مطہرات سے فرمایا گیا کہ اُن میں سے جو کھلی بے حیائی

نقمت بقدرِ رحمت کا قانون

جس گرو□ پر الل□ کا جتنا زیاد□ فضل

و کرم اس ک□ دین و اخلاق کی بناء

پر □وتا □□ اس کی ناشکری پر پکڑ

بھی اتنی □ی سخت □وتی □□□

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ □

وَبَا□وْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ □

[البقر□ - ۶۱]

آخر کار نوبت ی□اں تک پ□نچی ک□ ذلت و خواری اور پستی و بدحالی اُن پر مسلط □وگئی اور و□ الل□ ک□ غضب میں گھر گئ□ □

بنی اسرائیل ن□ جب اُن

خصوصی نعمتوں کا کفرکیا تب

پس چ□ باید کرد !!!

اس ک□ سوا اور کوئی را□ ن□یں ک□ اس

فریض□ اقامتِ دین ک□ بارِ گراں کو اپن□

کاندھوں پر اُٹھا ... اُخروی فلاح

و سعادت او ... ضمر □□□

گریز کی فلسفی

دین کی جزوی اتباع پر اطمینان

ناسازگارحالا

ت کا عذر

تاریخِ خلافت

سے استدلال

تربص کا رویہ

مہدی

۱-دین کے جزوی اتباع پر اطمینان

"اجتماعی احکام کا نفاذ اسلامی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اگر ایسی حکومت ہی نہ ہو تب ایسے احکام 'حالتِ اضطرار' میں آجاتے ہیں جن کا توڑنا شریعت میں مباح ہے۔"

- پورے مجموعۂ شریعت کی پیروی لازم ہے یہ کہنے کی کوئی جسارت نہیں کرسکتا کہ عبادات و اخلاق کے سوا جو احکام ہیں وہ بھرتی کے مضامین ہیں [نعوذ باللہ]
- سیاسی اقتدار نہ ہونے کی صورت میں ذمہ داری دوگنی ہے
- اِضطرار کا قانون صرف جان بچانے کی حد تک وہ بھی شدید جذبے کراہت کے ساتھ

۴۔تربص کا رویّہ

"کوئی تو آگے بڑھے اور کامیاب گامزنی کا مظاہرہ کرے تب ہم اس جدوجہد میں شریک ہوں گے کوئی اس راہ میں نظر بھی آتا ہے تو اسکی عزیمت مشکوک ہے"

یہ تو وہی بات ہے کہ کوئی امام کی نماز میں خلوص اور للہیت نظر نہیں آتی لہذا نماز پڑھنی ہی چھوڑ دی جائے۔

اگر اقامتِ دین کے داعی یا گروہ میں واقعی خامیاں ہوں تو انھیں اپنی بے عملی کی سند بنانے کی بجائے ان سے دامن بچاتے ہوئے اس جھنڈے کو "اٹھا کر آگے بڑھیں" اور ان کی اصلاح کی بھی دعا کریں

اس سے بھی زیادہ شرمناک وہ ذہنیت ہے جو اس بات کی منتظر ہے کہ کب یہ اقامتِ دین کے "جھوٹے مدعی" میدان چھوڑ کر بھاگ کھڑے ہوں اور یہ پیچھے سے تالی پیٹ دیں، جیسے اعرابی، حضور ﷺ اور آپ کے اولوالعزم صحابہ کے بارے

وَيَتَرَبَّصُ التوبہ:

۵-مہدی موعود کا انتظار

- امام مہدی کے تعلق سے نہ قرآن میں کوئی خبر ملتی ہے نہ احادیث میں ایسی کوئی مستند روایت ملتی ہے جس سے یہ ثابت ہو سکے کہ اس معاملے کی کوئی خاص دینی اہمیت ہے۔
- امام مہدی جب بھی آئیں گے اپنا فرض ادا کریں گے۔

گریز کی راہوں سے بچنے کا واحد طریقہ

"بے لاگ احتسابِ نفس"

اگر دل نے اس کی صداقت قبول کرلی ہو تو اعتذار کے سارے دروازے بند ہوجانے چاہئیں

- حق کو سمجھ لینے کے بعد اس سے منہ موڑنا اس سنتِ فرعونی کی

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ (١٣)

اور اس سنت کی پیروی کا کیا انجام

اقامتِ دین کا طریقہ کار-قران و سنت کی روشنی میں

اس عملدر آمد میں ایسی کوئی زمانی ترتیب نہیں جس کی رو سے جب تک پہلے اُصول پر پوری طرح عمل نہ ہو؛ دوسرے کی ابتداء